(۱۴۲) (وقال عليه السلام: التَّوَدُّدُ نِصْفُ الْعَقْلِ)۔

(۱۴۲) میل محبت پیدا کرنا عقل کا نصف حصہ ہے۔

---

(۱۴۳) وقال عليه السلام: اَلْهَمُّ نِصْفُ الْهَرَمِ۔

(۱۴۳) غم آدھا بڑھاپا ہے۔

---

(۱۴۴) وقال عليه السلام: يَنْزِلُ الصَّبْرُ عَلٰى قَدْرِ الْمُصِيْبَةِ، وَمَنْ ضَرَبَ يَدَهُ عَلٰى فَخِذِهٖ عِنْدَ مُصِيْبَتِهٖ حَبِطَ عَمَلُهُ۔

(۱۴۴) مصیبت کے اندازہ پر (اللہ کی طرف سے) صبر کی ہمت حاصل ہوتی ہے۔ جو شخص مصیبت کے وقت ران پر ہاتھ مارے اُس کا عمل اکارت جاتا ہے۔

(۱۴۵) وقال عليه

لَيْسَ لَهُ مِنْ صِيَامِهٖ

وَكَمْ مِنْ قَائِمٍ لَيْسَ لَهُ

الْعَنَاءُ، حَبَّذَا نَوْمُ الْأَكْ

(۱۴۶) وقال عليه

إِيْمَانَكُمْ بِالصَّدَقَ

بِالزَّكٰوةِ، وَادْفَعُوْا أَمْوَا

(۱۴۷) وَمِنْ كَلَامِهٖ

بن زياد النخعي۔

قال كميل بن زي

المؤمنين على بن أ

فأخرجني إلى الج

الصعداء؛ ثم قال:۔

يَا كُمَيْلُ (بْنَ زِيَا

أَوْعِيَةٌ، فَخَيْرُهَا أَوْعَاهَا، فَاحْفَظْ عَنِّيْ مَا أَقُوْلُ لَكَ۔

دیکھو! تین قسم کے لوگ ہوتے ہیں، ایک عالم ربانی دوسرا متعلم کہ جو نجات کی راہ پر برقرار ہے، اور تیسرا عوام الناس

نہج البلاغہ

ترجمہ وحواشی

از

حجۃ الاسلام علامہ مفتی جعفر حسین صاحب قبلہ مرحوم و مغفورا علی اللہ مقامہ

المعراج کمپنی

(لاہور پاکستان)

ted by www.ziaraat.com

رنج و اندوہ ہے اور آنحضرتؐ فرماتے ہیں آج کے بعد تمہارے باپ پر کوئی تکلیف نہ ہوگی اور اے فاطمہؑ تم سمجھ لو کہ پیغمبرؐ کے لیئے گریبان کو چاک اور چہرہ کو زخمی نہ کرنا اور نہ فریاد کرنا بلکہ وہی کہنا جو تمہارے باپ نے اپنے فرزند ابراہیمؑ کی وفات کے وقت کہا تھا کہ آنکھیں روتی ہیں اور دل دُکھتا ہے لیکن میں کوئی بات ایسی نہیں کہتا جو معبود کے غضب کا باعث ہو اور اے ابراہیم ہم تم پر غمگین ہیں۔ پھر حضرتؐ نے فرمایا کہ اگر ابراہیمؑ زندہ ہو[illegible] کان میرے منہ کے [illegible] فرمایا کہ خداوندا ان کے [illegible] فرمایا ہے: اِنَّ الَّذِیْنَ [illegible] جو لوگ ایمان لا[illegible] اللہ ہاں میں نے سنا ہے [illegible] قیامت کے دن حوض [illegible] اعمال کے سامنے پیش ہوں [illegible] پیروں کے ساتھ آؤ گے [illegible] ہے کہ اِنَّ الَّذِیْنَ [illegible] شَرُّ الْبَرِیَّۃِ [illegible] جہنم کی آگ میں [illegible] نے فرمایا وہ یہودی اور [illegible] ہیں وہ قیامت کے دن [illegible] ہے۔ یہی حدیث کتاب سلیم بن قیس میں امیرالمومنین سے منقول ہے۔

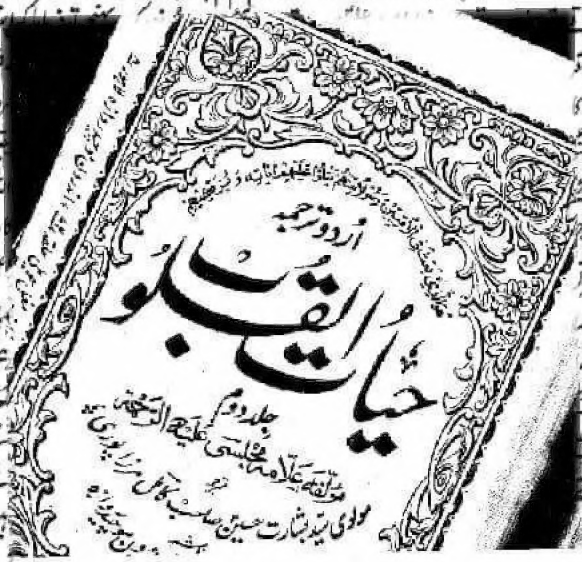

تفسیر محمد ابن عباس بن ماہیار میں امام محمد باقرؑ سے مروی ہے اور ابن بابویہ نے بسند معتبر امام محمد باقرؑ سے روایت کی ہے کہ جناب رسالتمآبؐ نے اپنی وفات کے وقت جناب فاطمہؑ سے فرمایا کہ جب میں مر جاؤں تو میرے غم میں اپنے چہرے کو مت زخمی کرنا اور نہ اپنے بالوں کو پریشان کرنا۔ اور مجھ پر فریاد و نالہ اور نوحہ مت کرنا اور نہ نوحہ کرنے والوں کو طلب کرنا۔

کتاب بشارت المصطفےٰ میں روایت ہے کہ جب آنحضرتؐ اُس بیماری میں مبتلا ہوئے جس میں کہ حضرتؐ کی وفات ہوئی، جناب فاطمہ علیہا السلام حسنؑ و حسینؑ کو لے کر آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوئیں جب حضرتؐ کو اس حالت میں دیکھا بے تاب ہوگئیں اور آنحضرتؐ پر اپنے تئیں گرا دیا اور سینۂ اقدس سے لپٹ کر بہت روئیں حضرتؐ نے فرمایا اے فاطمہؑ روؤ مت اور صبر کرو۔ یہ سُنکر جناب فاطمہؑ اُٹھیں۔ حضرتؐ کی آنکھوں سے بھی آنسو جاری تھے پھر حضرتؐ نے تین بار فرمایا خداوندا یہ میرے اہلبیتؑ ہیں میں ان کو ہر مومن کے سپرد کرتا ہوں۔

شیخ مفید نے روایت کی ہے کہ جب آنحضرتؐ کی رحلت ریاض جنت کی جانب قریب ہوئی آپؐ نے

arabic.bayynat.org/ListingFAQ2.aspx?cid=118&Language=1

عربي | Languages
English
Francais
بحث متقدم | بحث

موقع مؤسسة العلامة المرجع
السيد محمد حسين فضل الله (دام ظله)

بيّنات

اليوم: الثلاثاء 29 جمادى الثاني 1435هـ الموافق: 29 أبريل 2014

أخبار | خبر وتعليق | خطبة الجمعة | مقالات | تحقيقات | استشارات | حوارات | الموقع | مواقع داخلية | ملتيميديا

س: هل صحيح أن السيده زينب (ع) لطمت وجهها وشقت جيبها عند ممات جميع أهلها في كربلاء ؟ :

ج: لم يثبت ذلك وهو مخالف لوصية الإمام الحسين (ع) لها.

سوال : کیا یہ صحیح ہے کہ السیدہ زینب ع کے سامنے جب کربلا میں تمام اھل بیت شھید ہو گئے تو انھوں نے اپنے چہرے پر طمانچے مارے اور اپنی جیب کو بھی پھاڑ دیا؟

جواب : یہ ثابت نہیں ہے اور یہ وصیت امام حسین ع کے خلاف ہے جو امام حسین ع نے السیدہ زینب ع کو کی تھی

العلامۃ المرجع السید محمّد حسین فضل اللہ

کون حسین رضی اللہ عنہ سے محبت کرتا ہے جو ان کی آخری وصیت پر عمل کرے؟

سیدنا حسین رضی اللہ عنہ نے کربلاء کے میدان میں جب ان کے شیعہ انہیں شہید کرنے والے تھے تو اپنی بہن سیدہ زینت رضی اللہ عنہا کو وصیت کی۔

"اے میری بہن! میں تجھے قسم دیتا ہوں—

اگر میں شہید کر دیا جاوں تو تم سینہ کوبی نہ کرنا، ماتم نہ کرنا، چہرہ نہ پیٹنا، ناخن سے اپنے چہرے کو نہ چھیلنا"

شیعہ کتاب: الارشاد / جلد ۲ / صفحہ ۹۴

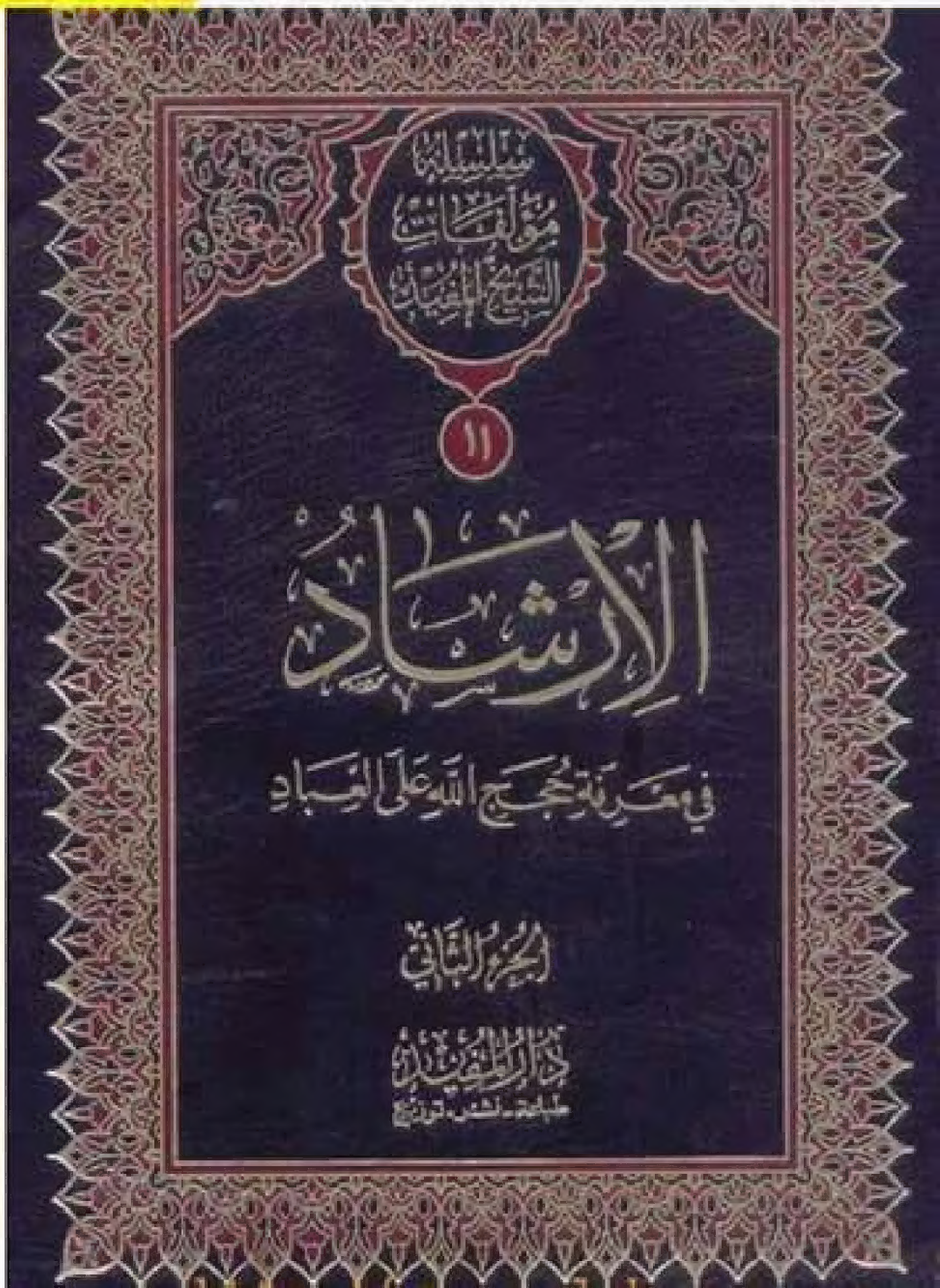

أفتغتصبُ نفسَك اغتصاباً؟! فذاكَ أفرحُ لقلبي وأشدُّ على نفسي. ثمّ لطمتْ وجهَها وهَوتْ إلى جيبِها فشقّته وخرّتْ مغشيّاً عليها.

فقامَ إليها الحسينُ عليه السّلامُ فصبَّ على وجهِها الماءَ وقالَ لها: يا أختاه! اتّقي اللهَ وتعزّيْ بعزاءِ اللهِ، واعلمي أنّ أهلَ الأرضِ يموتونَ وأهلَ السّماءِ لا يبقَوْنَ، وأنّ كلَّ شيءٍ هالكٌ إلاّ وجهَ اللهِ الّذي خلقَ الخلقَ بقدرتِه، ويبعثُ الخلقَ ويعودونَ، وهو فردٌ وحدَه، أبي خيرٌ منّي، وأمّي خيرٌ منّي، وأخي خيرٌ منّي، ولي ولكلِّ مسلمٍ برسولِ اللهِ صلّى اللهُ عليه وآله أسوةٌ. فعزّاها بهذا ونحوِه وقالَ لها: يا أختِ إنّي أقسمتُ فأبرّي قسمي، لا تشقّي عليّ جيباً، ولا تخمشي(١) عليّ وجهاً، ولا تدعي عليّ بالويلِ والثّبورِ إذا أنا هلكتُ. ثمّ جاءَ بها حتّى أجلسَها عندي.

ثمّ خرجَ إلى أصحابِه فأمرَهم أن يُقرّبَ بعضُهم بيوتَهم من بعضٍ، وأن يُدخلوا الأطنابَ بعضَها في بعضٍ، وأن يكونوا بينَ البيوتِ، فيستقبلونَ القومَ من وجهٍ واحدٍ والبيوتُ من ورائِهم وعن أيمانِهم وعن شمائلِهم قد حفَّتْ بهم إلاّ الوجهَ الّذي يأتيهم منه عدوُّهم.

ورجعَ عليه السّلامُ إلى مكانِه فقامَ اللّيلَ كلَّه يُصلّي ويستغفرُ ويدعو ويتضرّعُ، وقامَ أصحابُه كذلكَ يُصلّونَ ويدعونَ ويستغفرونَ(٢).

---

(١) خمش وجهه: خدشه بأظفره وضربه وقطع عضواً منه. القاموس المحيط ٢: ٢٧٣.

(٢) تاريخ الطبري ٥: ٤٢٠، ونقله العلامة المجلسي في البحار ٤٥: ٢.

حرمت ماتم شعہ کتاب سے

میں نے ابو جعفر علیہ السلام سے پوچھا کہ بے صبری کیا ہے ؟ فرمایا سب سے بڑی بے صبری یہ ہے کہ آدمی چلائے اور سینے اور چہرے پر تھپڑ مارے اور پیشانی سے بال نوچے اور جس شخص نے نوحہ کیا اس نے صبر ترک کیا اور اسنے خلاف طریقے کو اپنایا اور جس نے صبر کیا اور انا للہ پڑھا اور اللہ کی حمد کی اور اللہ کے کئے ہوئے پر راضی ہوا تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ثابت ہوگیا اور جس نے اس کے خلاف کیا اس کی تقدیر تو پوری ہوگی اور وہ مذموم ہوگا اور اللہ اس کے اجر کو ضائع کر دے گا۔

فروع الکافی - الشیخ الکلینی - ج 3 - الصفحہ 125

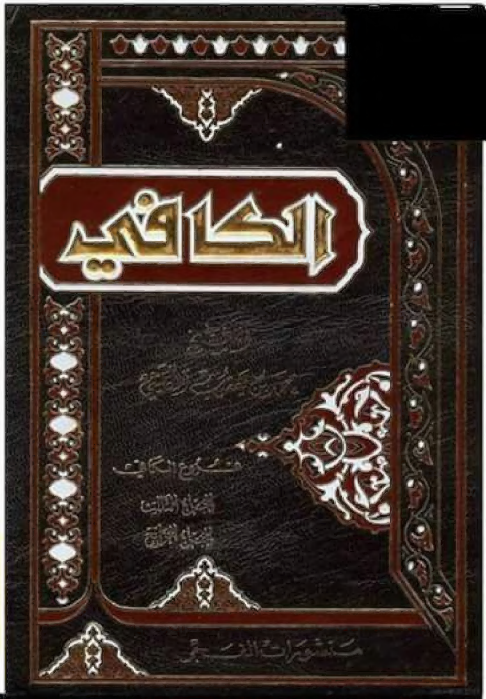

مَتاعُ الْغُرُورِ» إِنَّ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَزاءً مِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَخَلَفاً مِنْ كُلِّ هَالِكٍ وَدَرَكاً لِمَا فَاتَ، فَبِاللّٰهِ فَثِقُوا وَإِيَّاهُ فَارْجُوا فَإِنَّ الْمُصَابَ مَنْ حُرِمَ الثَّوَابَ، هٰذَا أَجْرٌ وَنَهْيٌ مِنَ الدُّنْيَا. قَالُوا: فَسَمِعْنَا الصَّوْتَ وَلَمْ نَرَ الشَّخْصَ.

٦ - عَنْهُ عَنْ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي أُسَامَةَ زَيْدٍ الشَّحَّامِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ عليه السلام قَالَ: لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وآله جَاءَتِ التَّعْزِيَةُ أَتَاهُمْ آتٍ يَسْمَعُونَ حِسَّهُ وَلَا يَرَوْنَ شَخْصَهُ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ «كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ أُجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ» فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ خَلَفٌ مِنْ كُلِّ هَالِكٍ وَعَزَاءٌ مِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَدَرَكٌ لِمَا فَاتَ، فَبِاللّٰهِ فَثِقُوا وَعَلَيْهِ فَتَوَكَّلُوا وَبِنَصْرِهِ لَكُمْ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ فَارْضَوْا فَإِنَّمَا الْمُصَابُ مَنْ حُرِمَ الثَّوَابَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ. وَلَمْ يَرَوْا أَحَداً فَقَالَ بَعْضُ مَنْ فِي الْبَيْتِ: هٰذَا مَلَكٌ مِنَ السَّمَاءِ بَعَثَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْكُمْ لِيُعَزِّيَكُمْ وَقَالَ بَعْضُهُمْ: هٰذَا الْخَضِرُ عليه السلام جَاءَكُمْ يُعَزِّيكُمْ بِنَبِيِّكُمْ صلى الله عليه وآله.

١٥٣ - باب: الصبر والجزع والاسترجاع

١ - عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي نَصْرٍ، وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ جَمِيعاً، عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قُلْتُ لَهُ: مَا الْجَزَعُ؟ قَالَ: أَشَدُّ الْجَزَعِ الصُّرَاخُ بِالْوَيْلِ وَالْعَوِيلِ وَلَطْمُ الْوَجْهِ وَالصَّدْرِ وَجَزُّ الشَّعْرِ مِنَ النَّوَاصِي وَمَنْ أَقَامَ النَّوَّاحَةَ فَقَدْ تَرَكَ الصَّبْرَ وَأَخَذَ فِي غَيْرِ طَرِيقِهِ وَمَنْ صَبَرَ وَاسْتَرْجَعَ وَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَقَدْ رَضِيَ بِمَا صَنَعَ اللّٰهُ وَوَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ جَرَى عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَهُوَ ذَمِيمٌ وَاسْتَحَقَّ اللّٰهُ تَعَالَى أَجْرَهُ.

٢ - عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام مِثْلَهُ.

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ماتم اور نوحہ کرنے سے منع کیا

علی ع نے فرمایا کہ: رسول اللہ ص اپنے بیٹے کی موت پر روئے، تو علی ع نے کہا: اے اللہ کے رسول،
آپ رو رہے ہیں اور آپ ہمیں منع کرتے ہیں رونے سے؟
فرمایا: میں تمہیں رونے سے نہیں روکتا بلکہ میں تمہیں نوحہ اور ماتم سے روکتا ہوں۔۔۔۔۔

شیعہ کتاب: دعائم الاسلام / صفحہ 225

٢٢٥

وعن (علي ص) أنه قال: بكى رسول الله (صلع) عند موت بعض ولده، فقيل له: يا رسول الله، تبكي وأنت تنهانا عن البكاء؟ فقال: لم أنهكم عن البكاء، وإنما نهيتكم عن النوح والعويل، وإنما هذه رقة ورحمة يجعلها الله تبارك وتعالى في قلب من شاء من خلقه، ويرحم الله من يشاء، وإنما يرحم الله من عباده الرحماء.

وعنه (ص) أنه قال: رخص رسول الله (صلع) في البكاء عند المصيبة، وقال: النفس مصابة والعين دامعة والعهد قريب، فقولوا ما أرضى الله ولا تقولوا الهجر(3).

(1) T gl. ... من الكرع.
(2) Faida اليوم.
(3) T gl. الهجر الاسم من الأهجار وهو الإفحاش في الكلام قال تفاحش قوم وأتوا بهجر.
(4) F,D,B,E,B فقال ... أن رجل ; text as in T.
(5) T var. فوجدناه. (6) D (var.), S يبكين ويصرخن ويصحن.
(7) D,F انقضى It seems more natural to read وانقضى أجله ورزقه وأثره as in F.
(8) S,D,E,F ينقض.

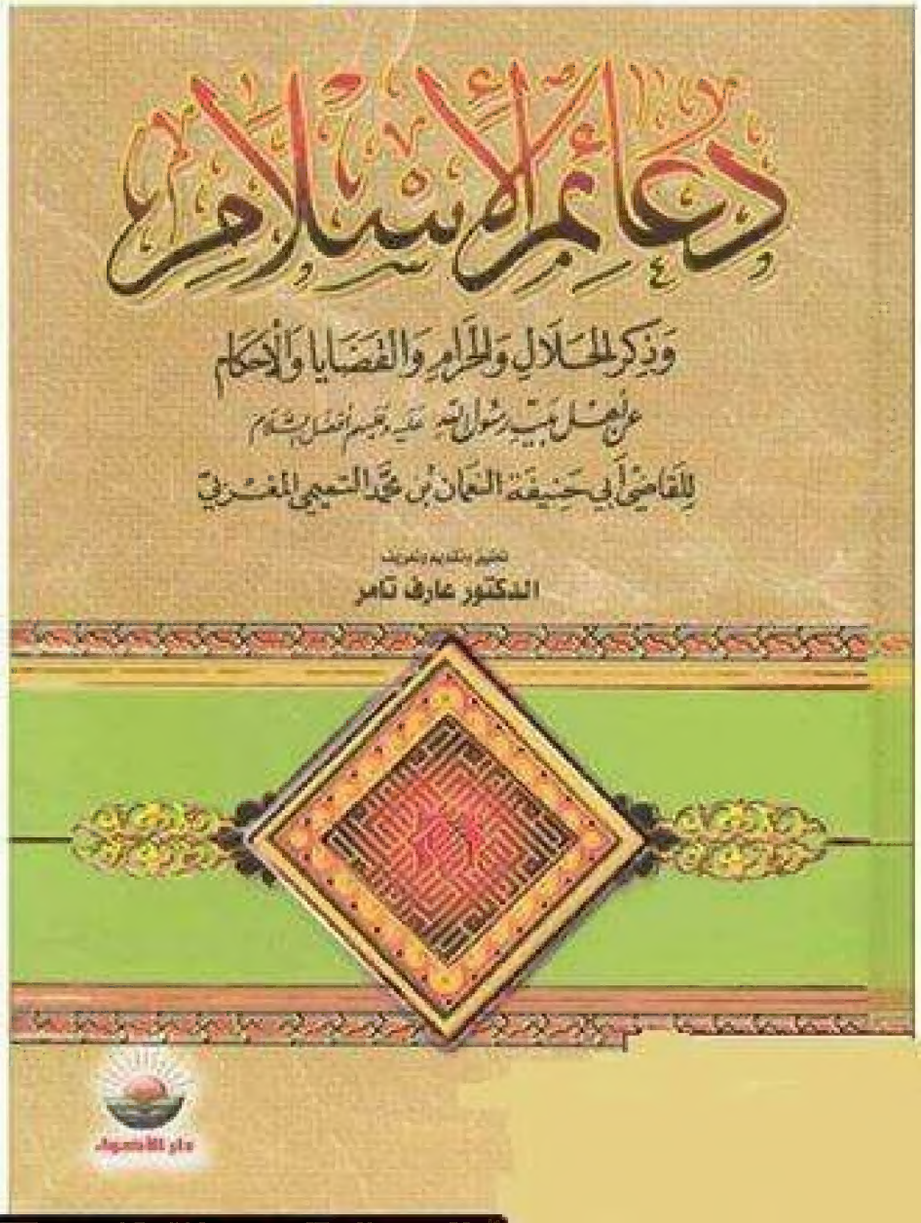

ماتم حرام ہے: مصیبت کے وقت بال نوچنا، چہرہ پیٹنا طمانچے مارنا اور اپنے بال اکھاڑنا سب حرام ہے۔

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

اردو ترجمہ

حق الیقین

جلد دوم

مصنف

علامہ سید محمد باقر مجلسی علیہ الرحمۃ

مترجم

جناب سید بشارت حسین صاحب

ناشر

مجلس علمی اسلامی

(پاکستان)

عورت شوہر کی اجازت کے بغیر کھا سکتی ہے اور بھیل کی روایت میں وارد ہوا ہے کہ عورت کھا سکتی ہے اور شوہر کے گھر سے صدقہ دے سکتی ہے اور وہ اپنے دوست کے گھر سے اور برادر مومن کے گھر سے کھا سکتا ہے اور تصدق کر سکتا ہے۔ بعض نے قیاس سے اس جماعت کے مال میں تصرف کے جواز پر سفر طریق سے استدلال کیا ہے جو آیت میں مذکور ہوئے ہیں جیسے کھانے کے مہمان ہم مثل فی کے گھر میں بیٹھنے اور ان کے فرشوں اور ان کے برتنوں میں نماز پڑھنے اور ان کے پانی سے وضو کرنے اور ان کے اموال میں تصرفات ضروریات و تصرفات کے۔ اگرچہ روایت سابق دوست کے [illegible] صریح ہے [illegible] ان امور [illegible] ہوا ہے [illegible] میں سے چشمہ جاری ہونے کی جگہوں میں سے پانی پینے، وضو کرنے، غسل کرنے، تیمم کرنے اور تمام ضروریات میں ضروری استعمال کا حق ہوتا ہے جب تک کہ اس کو زیادہ نقصان [illegible] جس سے مالک کو کچھ نقصان نہ پہنچتا ہو۔ ان مقامات میں کسی جگہ تیمم کرنا جیسا کہ روایت میں ہے کہ خدا نے زمین کو میری امت کے لیے محل سجود یعنی نماز پڑھنے کی جگہ قرار دیا ہے اور پاک کرنے والا بنایا ہے اور تجویز کیا ہے کہ وضو اور غسل تیمم کے متوالی اپنے کام کے ساتھ جو عبادت ہیں [illegible] عبادت ہے اور اصولیہ ہے کہ دونوں باتوں میں کہ ہے کہ ضروری ضروری اور عمل کے ساتھ جو عبادت ہے لیں۔ دوسرے یہ کہ علماء کے درمیان مشہور ہے کہ آدمی کے لیے جائز ہے کہ اس میں سے کھائے جو کچھ اس کو میوہ پھل درخت اور قسم قسم کی دار و درختوں سے اور اسی قسم کی چیزیں یا بھوسہ اور گندم کی بالیاں اور انہی کے مانند چیزیں جن کی طرف سے گذر رہا ہو کھائے۔ یہاں تک کہ بعض نے اس پر اجماع کا دعویٰ کیا ہے اور بعض جواز پر دلالت کرتی ہیں اور بعض نے جائز نہیں جانا ہے۔ اس صحیح حدیث کے اعتبار سے جو ان کی حمایت میں وارد ہوئی ہے اور جن لوگوں نے تجویز کیا ہے قید لگائی ہے کہ کھانے کی غرض سے دوچار کے اور خراب نہ کرے اور اپنے ساتھ نہ لے جائے اور مالک کی کراہیت کا علم و گمان نہ رکھتا ہو اور اصولیہ ہے کہ جب مالک کی رضامندی کے قرینے نہ ہوں نہ کھائے اور علماء کے درمیان مشہور ہے کہ جو [illegible] سے نہ لیا جائے بلکہ محض لہو و لعب اور تفریح کے لیے کیا جائے حرام ہے اور خدا اور رسول اور ائمہ اطہار سے بیزاری کی قسم کھانا حرام ہے۔ بعض نے کہا ہے کہ مصیبت و رنج کے وقت اپنے کپڑے پھاڑنا اور اپنے بال نوچنا اور اپنا منہ پیٹنا اور کاٹنا اور طمانچے مارنا اور حواس میں مشہور ہے کہ اپنے بال کاٹنا یا [illegible]

شیعہ مذہب کی مشہور کتاب حق الیقین جلد دوم صفحہ نمبر 294۔ سوچیے جناب۔

مولاء کائینات حضرت علی کرّم اللہ وجہہ فرماتے ہیں جو شخص مصیبت کے وقت ران پر ہاتھ

مارے اس کا عمل ضائع ہو جاتا ہے۔ (نہج البلاغہ صفحہ 735) ماتم کرنے والوں کے لیے درس عبرت سوچیے؟؟؟

نہج البلاغہ

ترجمہ وحواشی

از

حجۃ الاسلام علامہ مفتی جعفر حسین

المعراج کمپنی

(لاہور پاکستان)

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

(۴۲) الوقار علیہ السلام: الوقار یدفع الحقد.

(۴۲) تحمل عبادت ہے اور حقد کو دفع کرتا ہے۔

(۴۳) وقال علیہ السلام: الهم يضعف الجسد.

(۴۳) غم جسم کو کمزور کرتا ہے۔

(۴۴) وقال علیہ السلام: ينزل الصبر على قدر المصيبة، ومن ضرب يده على فخذه عند مصيبته حبط عمله.

(۴۴) صبر مصیبت کے اندازہ پر (اللہ کی طرف سے) اتارا جاتا ہے۔ جو شخص مصیبت کے وقت ران پر ہاتھ مارتا ہے اس کا عمل ضائع ہو جاتا ہے۔

(۴۵) وقال علیہ السلام: لم يسلم من صلع ولم يسلم من قمع ليس له من قلبه إلا السهو.

(۴۵) جو شخص سر پر بال نہیں رکھتا وہ بیوقوف ہے اور جو شخص ناک پر غصہ کے وقت بل نہیں ڈالتا وہ بزدل ہے۔

(۴۶) وقال علیہ السلام: تشوشوا أسنانكم بالسواك وحصنوا أفواهكم.

(۴۶) مسواک سے اپنے دانتوں کی صفائی کیا کرو اور اپنے منہ کی حفاظت کرو اور اسے مصیبت و بلاء کی

(۴۷) قال كميل بن زياد: أخذ بيدي أمير المؤمنين علي بن أبي طالب عليه السلام وأخرجني إلى الجبان فلما أصحر تنفس الصعداء ثم قال...

(۴۷) کمیل بن زیاد کہتے ہیں کہ امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے جنگل کی طرف لے گئے۔ جب آبادی سے باہر نکل گئے تو ایک لمبی آہ بھری۔ پھر فرمایا۔

يا كميل إن هذه القلوب أوعية فخيرها أوعاها، فاحفظ عني ما أقول لك.

اے کمیل! یہ دل ظروف کی طرح ہیں۔ ان میں سب سے بہتر وہ ہے جو زیادہ گنجائش رکھتا ہو۔ لہٰذا جو میں تجھ سے کہتا ہوں اسے یاد رکھنا۔

نبی کریم ﷺ نے مصیبت کے وقت نوحہ کرنے، بین کرنے، چیخنے چلانے سے منع فرمایا ہے۔

شیعہ مذہب کی مشہور کتاب من لا یحضرہ الفقیہ جلد 4 صفحہ نمبر 21۔ ثابت ہوا ماتم نوحہ چیخنا چلانا اسلام میں ناجائز و منع ہے۔

اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کو منع فرمایا اس لئے کہ اس سے عقل جاتی رہتی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک پاؤں میں جوتا پہن کر چلنے کو اور کھڑے ہو کر جوتا پہننے کو منع فرمایا۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے بھی منع فرمایا کہ کوئی شخص پیشاب کرے اور اس کی شرمگاہ سورج یا چاند کے سامنے کھلی رہے۔ نیز فرمایا کہ جب تم لوگ پاخانہ کیلئے جاؤ تو قبلہ کی طرف رخ کر کے یا پشت کر کے نہ بیٹھو۔

اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مصیبت کے وقت چیخنے چلانے کو منع فرمایا۔ اور مرنے والے کیلئے نوحہ و بین کرنے اور اسے کان لگا کر سننے کو منع فرمایا۔ اور عورتوں کو جنازے کے پیچھے پیچھے جانے کو منع فرمایا۔

اور کتاب خدا میں سے کوئی چیز تھوک سے مٹانے یا لکھنے کو منع فرمایا۔

اور اس سے بھی منع فرمایا کہ کوئی شخص عمداً جھوٹا خواب بیان کرے اور فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو حکم دیگا کہ جو میں گرہ لگاؤں مگر وہ اس کو گرہ نہ لگا سکے گا۔ اور تصویر بنانے سے بھی منع فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ جو شخص کسی جاندار کی تصویر بنائے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو حکم دیگا کہ اب اس میں روح بھی پھونکو مگر وہ روح نہیں پھونک سکے گا۔

[illegible] کو برا کہنے اور گالی دینے سے منع فرمایا اور کہا کہ یہ تو نماز کے لئے لوگوں کو جگاتا ہے اور اس سے بھی منع فرمایا کہ کوئی شخص اپنے برادر مسلم کے خرید و فروخت میں دخل اندازی کرے اور مجامعت کے وقت باتیں کرنے کو منع فرمایا اور کہا کہ اس سے بچہ گونگا پیدا ہوتا ہے۔

اور فرمایا کہ تم لوگ اپنے گھروں کے کوڑے کو دن ہی دن میں نکال دو رات کو نہ رہنے دو اس لئے کہ یہ شیطان کی نشست گاہ ہے۔

اور فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص اس طرح شب نہ بسر کرے کہ اس کا ہاتھ میل اور گندگی سے آلودہ ہو اگر کوئی ایسا کرے اور جنون میں مبتلا ہو جائے تو اپنے سوا کسی اور کی ملامت نہ کرے۔ اور اس بات سے بھی منع کیا کہ کوئی شخص جانوروں کے گوبر اور لید اور ہڈی سے استنجا کرے۔

اور عورت کو شوہر کی اجازت کے بغیر اپنے گھر سے نکلنے کو منع فرمایا اور اگر وہ نکلی تو جب تک گھر واپس نہ آئے [illegible] سے منع کیا کہ عورت اپنے شوہر کے سوا کسی دوسرے کیلئے بناؤ سنگھار کرے۔ اگر اس نے ایسا کیا تو اللہ تعالیٰ [illegible] ہے کہ وہ اسے [illegible] زیادہ بات کرے وہ بھی اس وقت کہ جب اس سے گفتگو لازم ہو جائے۔ اور اس بات سے بھی منع فرمایا کہ عورت عورت کے ساتھ سوئے ان کے درمیان میں کوئی غلاف یا کپڑا نہ ہو۔ اور اس سے بھی منع کیا کہ ایک عورت دوسری

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

اردو

من لا یحضرہ الفقیہ

تالیف

الشیخ الصدوق ابی جعفر محمد بن علی
ابن الحسین بن موسیٰ بن بابویہ القمی
المتوفی ۳۸۱ھ

پیشکش

سید اشفاق حسین نقوی

ناشر
الکساء پبلیشرز
آرم ۱۵۹ سیکٹر ۵ بی ۲ نارتھ کراچی

سب سے پہلا ماتم یزیدیوں نے کیا۔ (شیعہ مذہب کی مشہور کتاب جلاء العیون جلد دوم صفحہ 295، 296)

جلاء العیون

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
https://faizahmadchishti.blogspot.com/

جلد دوم

سوانح چہاردہ معصومین علیہم السلام

تالیف

ملا محمد باقر مجلسیؒ بن علامہ محمد تقی مجلسیؒ

ترجمہ

علامہ سید عبدالحسین مرحوم اعلی اللہ مقامہ

ناشر

عباس بک ایجنسی

رستم نگر، درگاہ حضرت عباسؑ، لکھنؤ، انڈیا

فون نمبر۔ 260756, 269598

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
https://faizahmadchishti.blogspot.com/

۲۹۵

زوجہ یزید کا باہر نکلنا

ابو مخنف وغیرہ نے روایت کی ہے کہ حکم یزید ملعون سے سر مبارک سید الشہداء اس کے دروازہ قصر پر آویزاں کیا گیا۔ اور اہل بیت آنحضرتؐ کو اپنے محل بھجوا دیا۔ جب مخدرات اہل بیت عصمت و طہارت اس کے محل میں داخل ہوئے۔ عورت ابی سفیان نے اپنے زیور اتار دیئے اور لباس ماتم پہن کے آواز نوحہ و گریہ زاری بلند کی۔ اور تین روز ماتم رہا۔ بند دختر عبداللہ بن عامر کہ اس زمانہ میں یزید کی زوجہ تھی۔ اور پیشتر امام حسینؑ کی خدمت میں تھی

۲۹۶

اس نے پردہ کا خیال نہ کیا۔ اور گھر سے نکل کے مجلس یزید ملعون میں جس وقت کہ مجمع عام تھا۔ آ کے کہا اے یزید تو نے سر مبارک امام حسینؑ پسر فاطمہ زہراؑ کا میرے دروازہ پر لٹکایا ہے۔ یزید نے دوڑ کے کپڑا اس کے سر پر ڈال دیا۔ اور کہا۔ گھر میں چلی جا اور گھر میں جا کر فرزند رسول خدا بزرگ قریش پر نوحہ و زاری کر۔ ابن زیاد نے ان کے بارہ میں جلدی کی میں ان کے قتل پر راضی نہ تھا۔ مؤلف فرماتے ہیں یہ بات اس ملعون نے اپنی زوجہ بند کو سمجھانے کے لئے کہی تھی۔ ورنہ قاتل امام حسینؑ کا وہی ملعون تھا۔

خواب حضرت سکینہ بنت الحسینؑ

شیخ ابن نما نے روایت کی ہے کہ ایک رات سکینہ دختر امام حسینؑ نے خواب میں دیکھا کہ پانچ ناقے نور کے ظاہر ہوئے۔ اور ہر ناقہ پر ایک مرد پیر نور سوار تھا۔ اور بہت فرشتے ہر طرف سے انہیں گھیرے ہوئے تھے اور ان کے ہمراہ ایک کنیز خوبصورت تھی۔ جب وہ ناقے میری طرف سے نکل گئے وہ کنیز میرے پاس آئی۔ اور کہا۔ اے سکینہ تمہارے جد رسول خدا تم کو سلام کہتے ہیں۔ میں نے [illegible] میں نے کہا۔ وہ مردان پیر جو کہ ان ناقوں پر سوار تھے کون لوگ تھے۔ اس حور نے کہا۔ ایک حضرت آدم صفی اللہ دوسرے ابراہیم خلیل [illegible] نے کہا۔ وہ ایک مرد پیر جو کہ اپنی ریش مبارک اپنے ہاتھ سے پکڑے تھے اور ضعف و نقاہت ان کے چہرہ سے ظاہر تھے وہ کون تھے۔ اس نے کہا۔ وہ تمہارے جد رسول خدا تھے جب میں نے اپنے جد کا نام سنا دوڑی کہ آنحضرتؐ کے پاس جاؤں اور اس امت جفاکار کی شکایت کروں۔ ناگاہ کیا دیکھتی ہوں کہ پانچ ہودج نور کی [illegible]

مولاء کائینات حضرت علی کرّم اللہ وجہہ فرماتے ہیں جو شخص مصیبت کے وقت ران پر ہاتھ

(دوسرا چھاپہ حوالہ)

مارے اس کا عمل ضائع ہو جاتا ہے۔ (نہج البلاغہ صفحہ 735) ماتم کرنے والوں کے لیے درس عبرت سوچیے؟؟؟

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

نبی کریم ﷺ نے اپنی بیٹی کو ہائے وائے کرنے سے منع کیا۔ (شیعہ مذہب کی مشہور کتاب من لایحضرہ 95)

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

من لایحضرہ الفقیہ

(اردو)

الصدوق

ابی جعفر محمد بن علی بن الحسین بابویہ القمی

مترجم - سید حسن امداد نقوی

پیشکش - سید اشفاق حسین نقوی

ناشر

الکتاب پبلیشرز

کہ اللہ تعالیٰ نے جسم کو اوزار قرار دیا ہے۔

(۹۳) جو شخص اپنی اس حسرت کو اپنی زندگی میں پورا کرے اور اس وقت اللہ تعالیٰ اس کی حسرت کو پورا کرنے کا اختیار رکھتا ہو اور اس کے بعد کی حج کرے تو اللہ تعالیٰ اس پر گذشتہ اور آئندہ حج کا ثواب لکھ دیتا ہے۔

(۹۴) راوی نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جب اہل بیت میں سے کوئی شخص فوت ہو جائے اور اس کے وارث کم سن ہوں تو ملک الموت اس کی روح کو قبض کرنے کے بعد اس کے گھر کے دروازے پر آتا ہے اور اس کے گھر والوں کو سلام کرتا ہے۔ پھر اس کے بعد اس کے گھر میں داخل ہو

نبی کریم ﷺ کے وصال پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کا خطبہ: آپ ﷺ نے اگر ہمیں صبر کا حکم نہ دیا ہوتا نالہ، فریاد سے نہ روکا ہوتا تو ہم آپ ﷺ کے غم میں آنسوؤں کا سمندر ختم کر دیتے۔ نہج البلاغہ

نہج البلاغہ

ترجمہ وحواشی

از

قبلۃ الاسلام علامہ مفتی جعفر حسین صاحب قبلہ مرحوم ومغفور اعلی اللہ مقامہ

المعراج کمپنی

(لاہور پاکستان)

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/

http://faizahmadchishti.blogspot.com/

خطبہ ۲۳۴

(وَمِنْ كَلَامٍ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ)

قَالَهُ وَهُوَ يَلِي غُسْلَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَتَكْفِينَهُ

بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللهِ لَقَدِ انْقَطَعَ بِمُوتِكَ مَا لَمْ يَنْقَطِعْ بِمَوْتِ غَيْرِكَ مِنَ النُّبُوَّةِ وَالْإِنْبَاءِ وَأَخْبَارِ السَّمَاءِ خَصَصْتَ حَتَّى صَارَ الصَّبْرُ عَلَيْكَ سَوَاءً وَلَوْلَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غسل وکفن دیتے وقت فرمایا: یا رسول اللہ! آپ پر میرا باپ اور میری ماں قربان ہو۔ آپ کے رحلت فرما جانے سے نبوت، خدائی پیغام اور آسمانی خبروں کا سلسلہ اس طرح منقطع ہو گیا ہے کہ کسی اور (نبی) کے انتقال سے منقطع نہیں ہوا تھا (آپ نے اپنی مصیبت میں اپنے اہل بیت کو مخصوص کیا ہے۔ یہاں تک کہ آپ سے پہلے دوسروں کے فوت ہونے پر صبر کرنا آسان کر دیا اور آپ کی وفات کو ایسی مصیبت بنا دیا کہ آپ کے ساتھ صبر کرنا بھی

عَلَيْكَ مَسَاءَةُ الْمَسُوءِ، وَلَكَانَ الدَّاءُ مُسْتَهْلًا وَالْمُدَّةُ مُحْتَبِلَةً وَالْأَجَلُ مُتَأَمِّلًا وَلَيْلَةٌ مَا أَظْلَمَتْ رَوْعَةً وَلَا اسْتَطَارَ فَزَعُهَا بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي لَقَدْ أَذْكَرْتَ عِنْدَ رَبِّكَ وَأَحْقَقْتَ مِنْ بَيْنِ

(اگر ہمیں) آپ (کی جدائی) پر صبر (کا حکم) اور (آپ کی) موت کے ناگوار (صدمہ) پر (آنسوؤں کا) روکنا (نہ) ہوتا تو (آپ کی مصیبت کے) غم کا سلسلہ ختم نہ ہوتا اور (اس کا) دور (کبھی) نہ تھمتا اور (یہ) رات (کبھی) ایسی تاریک نہ ہوتی جس کا خوف دور ہوتا ہو اور جس کی سختی ٹل گئی ہو۔ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آپ اپنے پروردگار کے ہاں یاد کیے جانے کے لائق اور (اس کی رحمت سے) قریب تر ہیں۔

وَمِنْ خُطْبَةٍ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

فَصْلٌ مِنْهَا وَقَدْ عَلِمَ مِنْهُ بَعْضُ أَصْحَابِهِ

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/

http://faizahmadchishti.blogspot.com/

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِكَلَامٍ

فَجَعَلْتُ أَتَمَّ مَا

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَعَلَا وَكَرَّ حَتَّى أَتَيْتُ

بِي الْفَرَجُ إِلَى كَلَامٍ طَوِيلٍ) أَوَّلُ الشَّرِيفِ

الْقَوْلِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: فَاصْطَفَى مِنَ الْكَلَامِ

(شیعہ مذہب کی مشہور کتاب من لایحضرہ صفحہ 127)

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ملعون ہے وہ جو ردا اتار دے۔

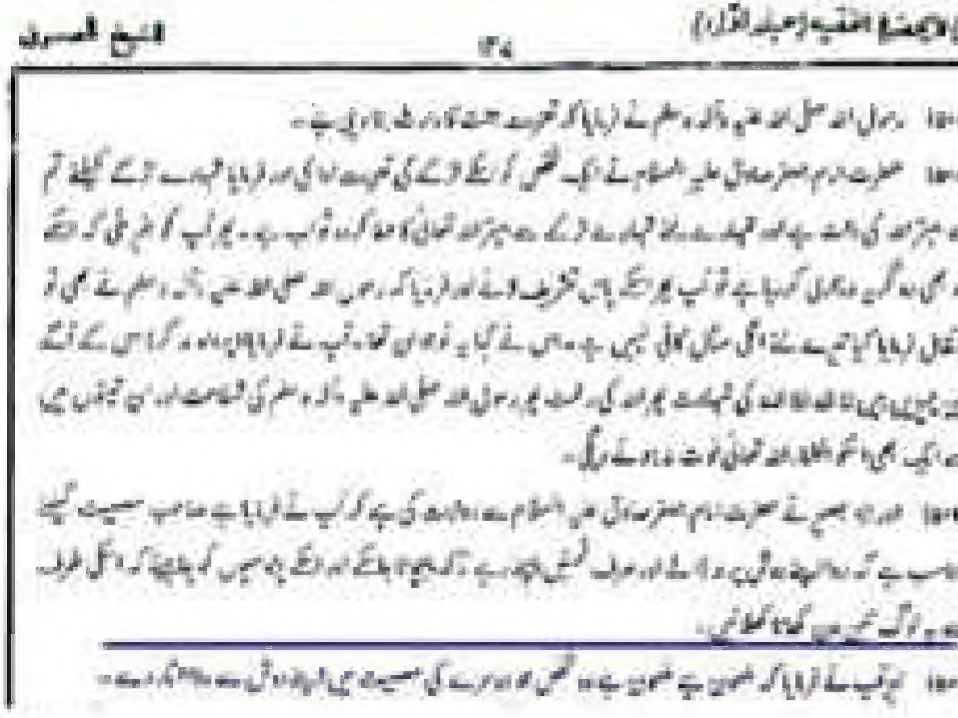

من لا یحضرہ الفقیہ

(۱۰۰۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تحریمہ جنت کا دروازہ ہے۔

(۱۰۰۲) حضرت آدم حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ایک شخص کو ننگے ہونے کی تہمت لگانے کی وجہ فرمایا تھا۔ تم نے کیونکہ تم سے بہتر اللہ کی امت ہے اللہ تعالیٰ نے ننگے ہونے سے بہتر اللہ تعالیٰ کو معاف کرنا ثواب ہے۔ پھر آپ کو خبر ملی کہ ننگے ہونے کی تہمت لگانے والے کو توبہ کر لی ہے تو آپ پھر ننگے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی تو ننگے ہونے کی تہمت لگانے والے کو کوئی سزا نہیں دی ہے۔ میں نے کہا یہ تو وہی تھا۔ آپ نے فرمایا وہ مگر اس کے ننگے ہونے میں ہی اللہ تعالیٰ کی شہادت پوری ہو گئی۔ لہٰذا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شہادت اور ان تینوں میں سے ایک بھی ہو تو اللہ تعالیٰ توبہ قبول فرمائے گا۔

(۱۰۰۳) عمرو بن سعید نے حضرت امام حضرت موسیٰ علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا ہے عاجب معصیت کیلئے مناسب ہے کہ وہ اپنے دامن پر نہ ڈالے اور عرف نہیں پہنچ رہے تاکہ پہچانا جائے اور اس کی وجہ سے لوگ جان جائیں کہ اس طرف سے یہ لوگ تین ہیں کہ ان کو کھانا کھلائیں۔

(۱۰۰۴) نیز آپ نے فرمایا کہ ملعون ہے وہ شخص جو دوسرے کی معصیت میں اپنے دامن سے ردا اتار دے۔

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

(۱۰۰۵) نیز امام محمد باقر علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ بروز حشر جس کسی پر یہ چیز ظاہر ہو کہ اس پر کوئی معصیت ہے اور وہ اس کو ظاہر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف کر دے گا۔

اُردو

من لا یحضرہ الفقیہ

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/
http://faizahmadchishti.blogspot.com/

تالیف

الشیخ الصدوق ابی جعفر محمد بن علی
ابن الحسین بن موسیٰ بن بابویہ القمی
المتوفی ۳۸۱ھ

پیشکش

سید اشفاق حسین نقوی

ناشر
الکساء پبلیشرز
آر-۱۵۹ سیکٹر ۵ بی ۲ ملیر کراچی